Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۹ شوال ۱۳۹۳ھ ۲۵ نبوت ۱۳۵۲ہش ۲۵ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کرو

یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے

"لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ . . . . اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اسکی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۴ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

پیچش کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ - ۲۴ نبوت - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں مقامی احباب کو جلسہ سالانہ پر آنیوالے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے آرام و آسائش کیلئے ہر ممکن سہولت اور آرام مہیا کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا۔ آنیوالے مہمانوں کی رہائش کیلئے ایک تو اجتماعی انتظام کیا جاتا ہے جسکے تحت جماعتیں اکٹھی ٹھہرتی ہیں۔ دوسرے مقامی احباب اپنے اپنے دوستوں عزیزوں اور رشتہ داروں کو اپنے مکانات میں ٹھہراتے ہیں لیکن انکے علاوہ بعض ایسے مہمان بھی ہوتے ہیں جو یہاں پر رشتہ داری وغیرہ کا تعلق تو نہیں رکھتے مگر اپنے مخصوص حالات کیوجہ سے اپنے اپنے خاندان کے ساتھ اکٹھا رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ایسے مہمانوں کی رہائش کیلئے ضروری ہے کہ مقامی احباب اپنے اپنے مکانات کا کچھ حصہ ان کیلئے بھی مخصوص کر دیں۔ حضور نے فرمایا جیسی رفتار سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں مکانات بن رہے ہیں اس کے پیش نظر اگر احباب ہمت اور کوشش کریں تو چار پانچ سو کمرے ایسے مہمانوں کے لئے ضرور مہیا ہو جانے چاہئیں۔

حضور نے مقامی احباب کو یہ تحریک بھی فرمائی کہ وہ ہنستے اور مسکراتے ہوئے چہروں کیساتھ اور بشاشت سے لبریز قلوب کے ساتھ حسب سابق آنیوالے مہمانوں کی خدمت کیلئے تیار ہو جائیں۔ مکانوں، گلیوں اور مکانات کی صفائی میں حصہ لیں۔

حضور نے مقامی انتظامیہ کو ہدایت فرمائی کہ ربوہ کی سڑکوں پر نہایت خوبصورت آٹھ دروازے مہمانوں کے استقبال کیلئے بنائے جائیں اور جھنڈیوں وغیرہ سے مرکز سلسلہ کو دلہن کی طرح آراستہ کیا جائے۔

آخر میں حضور نے اپنی گزشتہ تقاریر کے ضمن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیادی خصوصیات کے ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو کمال اور وسعت کے لحاظ سے جو عدیم المثال صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں آپؐ نے انکے نشوونما کو اپنی انتہا تک پہنچا دیا تھا۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اپنے اپنے دائرہ استعداد میں اپنی تمام صلاحیتوں کو نشوونما کے کمال تک پہنچانے کی کوشش کریں اور اس طرح آپؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں۔ ان صلاحیتوں میں سے آٹھ بنیادی روحانی صلاحیتوں کے انتخاب کا ذکر کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ پہلی بنیادی روحانی صلاحیت انسان میں یہ ودیعت کی گئی ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے دائرہ استعداد کے مطابق انتہائی پیار اور محبت کرنے کی صلاحیت رکھی گئی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس صلاحیت کو نشوونما کے کمال تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

شادی کی مبارک تقریب

۲۲ نبوت ۱۳۵۲ہش (مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۷۳ء) بروز جمعرات بعد نماز عصر مکرم مودود احمد خان صاحب ابن محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۶ جنوری ۱۹۷۳ء کو محترم ملک عمر علی صاحب کھوکھر مرحوم و مغفور کی صاحبزادی محترمہ امۃ المومن صاحبہ کے ہمراہ دس ہزار روپے حق مہر پر قصر خلافت میں پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی کوٹھی واقعہ محلہ دارالصدر ربوہ میں عمل میں آئی جس میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ بزرگان سلسلہ اور مقامی اور بعض بیرونی جماعتوں کے احباب جماعت شامل ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی از راہ شفقت شمولیت فرمائی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے کی۔ مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعائیہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا جسکے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔

اگلے روز ۲۳ نبوت کی شب کو محترم نواب مسعود احمد خان صاحب نے اپنی کوٹھی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی اور اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم مودود احمد خان صاحب حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ کے نواسے ہیں۔ محترمہ امۃ المومن صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ کی نواسی ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۶ پر)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ ماہ نبوت ۱۳۵۲ہش

تحریفِ قرآن کے الزام پر "صدقِ جدید" کا تبصرہ

پاکستان میں بعض مخصوص عناصر نے تحریفِ قرآن کے بے بنیاد الزام کو ہوا دے کر لوگوں میں اشتعال پھیلانے اور اس طرح قومی اتحاد اور ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی ایک نہایت ہی مذموم روش اختیار کر رکھی ہے۔ پہلے سہوِ کتابت کی چند ایک غلطیوں کو آڑ بنا کر لفظی تحریف کے الزام کو ہوا دی گئی اور پھر تراجم میں اختلاف (جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے) کی آڑ لیکر اس کا رُخ معنوی تحریف کی طرف پھیرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ سب کچھ ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت کیا گیا۔ اور مقصد اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ قومی اتحاد میں رخنہ ڈال کر ملک کی سالمیت کے لئے ایک نیا خطرہ پیدا کیا جائے۔

ادھر پاکستان میں یہ مہم چلائی گئی اُدھر بھارت میں بھی تحریف کے نام پر کچھ اسی قسم کا ایک تماشا منظرِ عام پر آیا اور مقصد اس کا بھی یہی تھا کہ اتحاد بین المسلمین میں رخنہ ڈالا جائے ہوا یوں کہ دہلی کی مشہور دینی درسگاہ "مدرسہ امینیہ" کے صدر المدرسین کی تحریر کردہ سورۃ یوسف کی ایک آیت کی تفسیر سے ایک معروف دار الافتاء کے دیوبندی مفتی صاحب نے اختلاف کرتے ہوئے اس تفسیر کو قرآن مجید میں تحریف قرار دے ڈالا اور طیش میں آکر اسکے خلاف ایک سہ روزہ اخبار میں ایک طویل مضمون شائع کرا کے اس کے خلاف بہت کچھ واویلا کیا۔ "مدرسہ امینیہ" جمعیۃ العلماء ہند کے سابق صدر مفتی کفایت اللہ صاحب مرحوم نے جو خود ایک بہت معروف دیوبندی عالم تھے، قائم کیا تھا۔ اور وہ خود ہی طویل زمانہ تک اسکے صدر مدرس رہے تھے۔ سو گویا تفسیر لکھنے والے بھی دیوبندی عالمِ دین اور اسکے خلاف تحریفِ قرآن کا الزام لگانے والے مفتی صاحب بھی معروف دیوبندی عالم! پھر الزام بھی کوئی چھوٹا موٹا نہیں بلکہ قرآن مجید میں (جس کی حفاظت کا خدا تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ فرما کر خود ذمہ لیا ہے) تحریف بالمعنیٰ کا آئینہ دار! تفسیر لکھنے والے اور اس کے خلاف تحریف کا الزام لگانے والے دونوں ہی معروف عالمِ دین اور ایک ہی دینی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے! علماء دین کی اس روش پر مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی نے جو خود بہت معروف عالمِ دین اور مفسرِ قرآن ہیں اپنے معروف ہفت روزہ اخبار "صدقِ جدید" لکھنؤ میں سچی باتوں کے کالم میں ـــ "یہ انداز گفتگو کیا ہے" ـــ کے ذیلی عنوان کے تحت تبصرہ فرمایا ہے۔ آپ کا یہ تبصرہ من وعن ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔
مولانا موصوف رقمطراز ہیں:۔

"قرآن پاک میں تحریف"

"حضرت یوسف علیہ السلام پر بہتان"

"ان ڈبل کالمی دہری سُرخیوں کے ساتھ دو کالم کا ایک مضمون ایک معروف دار الافتاء کے دیوبندی مفتی صاحب کے قلم سے ایک سہ روزہ کے طویل کالموں میں نکلا ہے۔ اور کس کے خلاف؟ جمعیۃ العلماء کے مشہور رہنما مدرسہ امینیہ دہلی کے صدر المدرسین اور ایک معروف اہلِ قلم کے ـــ ظاہر ہے کہ ان جرموں کا مرتکب مسلمان ہی کب باقی رہ سکتا ہے! اور جُرم کیا ہے؟ صرف یہ کہ صدر المدرسین نے سورۂ یوسف کی ایک آیت کی تفسیر ایسی کی ہے جو مفتی صاحب کے نزدیک غلط ہے۔ سُرخی سے قطع نظر نفسِ مضمون اِن صراحتوں اور تاکیدوں سے مزین ہے:۔

"قرآنی آیات (بہ صیغۂ جمع) میں تحریف کی.... مولانا نے جو قرآنی آیات میں تحریف کی ہے۔ اِس کو ملاحظہ فرمائیے... مولانا نے ابتداء میں تحریر فرمایا ہے کہ تفسیر بالرائے حرام ہے اور خود مولانا نے اسی کا ارتکاب کیا ہے"۔

نفسِ مسئلہ سے مطلق بحث نہیں۔ لیکن اگر مولانا کی تفسیر سو فیصدی غلط ہے جب بھی اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ وہ تفسیر بالرائے ہے جس پر حدیث نبوی میں سخت وعید آئی ہے۔ کیا مفتی صاحب کو یاد نہیں رہا کہ اچھے اچھے مستند مفسرین میں بھی مسائل کے باب میں کیسا کیسا اختلاف موجود ہے اور تفسیروں میں معتبر اقوال کیسے کیسے ایک دوسرے سے مختلف ملتے ہیں۔ کیا علمی مسائل میں اظہار اختلاف کے لئے یہی انداز تحریر ہونا چاہیئے۔ ان سطور کے کم سواد راقم کو ان فاضلوں کے علم سے کوئی مناسبت نہیں (عجب نہیں دونوں صاحب بیعت بھی ایک ہی شیخ سے ہوں) اسے تو یہی عرض ادب کے ساتھ کرنا ہے کہ

تمہیں بتاؤ کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے!"

(ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ بابت ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء صـ۲ زیر عنوان "سچی باتیں")

مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی کے اس تبصرہ سے صاف عیاں ہے کہ اگر کسی عالم کی لکھی ہوئی تفسیرِ قرآن بعض دوسرے عالموں کے نزدیک سو فیصدی بھی درست نہ ہو تو بھی غلط سمجھنے والوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ تفسیر لکھنے والے پر قرآن مجید میں تحریف کا الزام لگائیں۔ جب اچھے اچھے مستند مفسرین میں بھی مسائل کے باب میں بہت کچھ اختلاف موجود ہے اور تفسیروں میں معتبر اقوال تک ایک دوسرے سے مختلف ملتے ہیں تو پھر پہلوں سے مختلف تفسیر کرنے کی بناء پر قرآن مجید میں تحریف کا سوال ہی کب اور کہاں پیدا ہوتا ہے۔ اگر بفرضِ محال ہوتا ہے تو پھر نعوذ باللہ بڑے بڑے مستند مفسرین بھی قرآن مجید میں تحریف کے الزام سے بری نہ قرار پا سکیں گے اور معاندین اسلام جو اسلام کو بدنام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے قرآن مجید کو (معاذ اللہ) محرف ومبدل ثابت کرنے میں اس حربہ کو کیوں استعمال نہ کریں گے۔ خدا تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کو تفرقہ بازوں اور ان کی نت نئی چالوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جزائر فجی کے اہم ہوٹلوں کے لئے قرآن کریم کا تحفہ!

جزائر فجی سے وہاں کے مبلغ انچارج محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری (جو حال ہی میں واپس پاکستان تشریف لے آئے ہیں) نے اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق فجی کے بعض بڑے بڑے ہوٹلوں میں قرآن کریم کے پانچ سو نسخے بطور تحفہ رکھے گئے ہیں۔ قرآن کریم کے یہ نسخے مرکز سلسلہ سے منگوانے کے لئے مقامی جماعت کے بعض مخیر احباب نے خندہ پیشانی سے ہدایہ پیش کئے۔

احباب جماعت کی خواہش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس مبارک تحریک پر ملک کے طول وعرض میں واقع بڑے بڑے ہوٹلوں کے تمام کمروں میں قرآن کریم رکھوا دیا جائے۔

۲۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو ایک مختصر تقریب میں صوا (SUVA) کے ٹریڈ ونڈز ہوٹل میں رکھے جانے کے لئے قرآن کریم کے ایک سو سولہ ۱۱۶ نسخے ہوٹل کے مینجر صاحب کو پیش کئے گئے۔ اسی طرح ناندی میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے وہاں کے ایک بڑے ہوٹل گیٹ وے (GATEWAY) میں ایک سو سے زائد نسخے ہوٹل کے مینجر صاحب کو دیئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اس بابرکت سکیم میں حصہ لینے والے تمام احباب کو خدا تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے اور بنی نوع انسان کو قرآن کریم کی عظمت کے سمجھنے اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے فرائض اور ان کی اہم ذمہ داریاں

فرمودہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہر طرف سے دجال اپنے ہتھیاروں سے حملہ آور ہے کہیں یہ کہکر بے پردگی اختیار کی جا رہی ہے کہ پردہ چیز کیا ہے پردے کے وہ معنے نہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے بیان فرمائے کہیں رسم ورواج کی آڑ میں شیطان کا حملہ ہے۔ اسلام پر خواہ کیسا کڑا وقت آجائے جماعت کو کتنی قربانیوں کی ضرورت ہو۔ ملک ایک کشمکش میں سے گذر رہا ہو لیکن برادری رشتہ داروں اور کنبہ میں بات رہ جائے کہیں حضرت مصلح موعود کے واضح ارشاد کے خلاف سینما بینی کا پرچار ہے۔ اگر سینما نہ دیکھا تو نہ اپنے دماغ روشن ہوں گے نہ اولاد کے غرض ایک نہیں مختلف ہتھیاروں سے لیس ہو کر شیطان حملہ آور ہے ہمیں ان ہتھیاروں کا مقابلہ کرنا ہے اپنی اگلی نسل کو بچانا ہے۔ ان کو آئندہ قربانیوں کے لئے تیار کرنا ہے ان میں اللہ تعالیٰ سے عشق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا کرنی ہے۔ ان کے دلوں میں قوم کا درد پیدا کرنا ہے غرباء کی محبت پیدا کرنی ہے۔ ملک کا وفادار بنانا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی اطاعت کا جذبہ ان کے دلوں میں پیدا کرنا ہے۔ احمدیت کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کا شوق ان کے دلوں میں پیدا کرنا ہے اور یہ کچھ کرنے کے لئے دعائیں بھی کرنی ہیں اور اپنے بچوں کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت بھی کرنی ہے خود قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کریں اپنی زندگیاں اسوۂ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی صحابیات کے نمونہ کے مطابق گذاریں تا آپ کی زیر تربیت بچیاں بھی آپکے رنگ میں رنگین ہوں۔

دائرہ خدمت کو وسیع کرنے کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرا ارشاد اپنے دائرہ خدمت کو وسیع کرنے کا فرمایا تھا سال رواں میں سیلاب کی وجہ سے حتی الوسع لجنات نے انفرادی اور اجتماعی صورت دونوں رنگ میں سیلاب زدگان کی مدد کرنے میں حصہ لیا۔ لیکن وہ ایک ہنگامی کام تھا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مستقل طور پر کام کرنے کا ہے دائرہ خدمت وسیع کرنے کا یہ سلسلہ بلا تفریق مذہب و ملت ہو محض انسانی ہمدردی میں۔ اس کی تفصیل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی گذشتہ سال کی تقریر میں بیان فرمائی تھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ تقریر شائع کروادی ہے لجنات نے منگوائی تھی لیکن بہت کم تعداد میں۔ ایک احمدی خاتون بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو اسے پڑھے بغیر رہے اس لئے جو بہنیں یہاں آتی ہیں وہ اس کتابچہ کو خریدیں۔ جس کی قیمت برائے نام صرف پچاس پیسے رکھی گئی ہے۔ اور نمائندگان اپنی لجنات کے لئے لیکر جائیں پھر حضور کے ارشاد کے مطابق شروع سال سے ہی ایک وسیع پروگرام بنایا جائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق کم از کم اس سال ہزار ممبرات لجنہ اماء اللہ اس پروگرام میں شرکت کرنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ یہ پروگرام ایسا ہے جس میں شہر۔ قصبہ۔ گاؤں ہر جگہ کی ممبرات آسانی سے حصہ لے سکتی ہیں لیکن مقدم تو یہ تین کام ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذمہ لگائے ہیں سال رواں میں ان کو انجام دینا آپ کی ذمہ داری ہے۔

گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ کو پچاس سالہ تقریب مسرت منانے کی توفیق ملی جس میں نہ صرف پاکستان کے نمائندگان نے حصہ لیا بلکہ بیرون پاکستان ممالک سے بھی بہنوں نے شرکت کی۔ ان نمائندگان میں سے ایک نہایت ہی مخلص بہن امۃ الٰہی تھیں جو ڈیٹن لجنہ اماء اللہ کی صدر تھیں یہاں سے جانے کے بعد وفات پاگئیں ان سے مل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ہر احمدی بہن کا ایمان اور بڑھ جاتا تھا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ اور برکت ہی تھی کہ اتنی دور امریکہ میں اتنی مخلص اور فدائی خواتین پیدا ہو چکی ہیں۔ جن کے اندر ہم میں سے کسی ایک سے زیادہ فدائیت اور اخلاص ہے۔ جو اسلام کی خاطر ہر قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ امۃ الالٰہی صاحبہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں لے اور لجنہ اماء اللہ امریکہ کو ان جیسی مخلص اور انتھک کارکنات عطا فرمائے۔

لجنہ کی مطبوعات

لجنہ اماء اللہ کے پچاس سالہ دور کی یاد کو زندہ رکھنے کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ تین جلدوں میں شائع کی "مجلہ" شائع کیا اور انگریزی میں ایک رسالہ لجنہ سپیکس شائع کیا اس تقریب کی یاد کو دیرپا ایک نشان بھی بنوا دیا۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول تو ساری ختم ہو چکی ہے۔ جلد دوم اور جلد سوم ابھی بہت کم فروخت ہوئی اسی طرح اردو اور انگریزی کا دونوں مجلّے بہت کم فروخت ہوئے ہیں۔ ہر عورت اور بچی کو لجنہ اماء اللہ کی تاریخ اور اپنی ماؤں دادیوں نانیوں کی قربانیوں اور خدمات کا علم ہونا چاہیئے اگر وہ پڑھیں گی نہیں تو ان میں وہ جذبہ بھی پیدا نہیں ہوگا جو ان کی بزرگ خواتین کے دلوں میں تھا پس ہر ماں کو چاہیئے کہ وہ اپنی بچیوں کو تاریخ لجنہ اماء اللہ ضرور پڑھائے اور تمام لجنات کو ایسا پروگرام بنانا چاہیئے کہ ہر احمدی گھرانہ میں یہ کتاب موجود ہو اس سال تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم شائع کرنے کا پروگرام تھا گو اس کا مواد اکٹھا ہو چکا ہے لیکن جس رنگ میں میں چاہتی تھی کہ ہر لجنہ میں جن خواتین نے لجنہ اماء اللہ کی خدمات سرانجام دی ہیں ان کا مفصل تذکرہ آجائے اور مکمل حالات لجنات نے نہیں بھجوائے اسلئے اس جلد کی اشاعت آئندہ سال پر ملتوی کر دی ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ یہاں سے واپس جاکر ہر لجنہ اپنی ان کارکنات کے جنہوں نے لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ کی خدمات سرانجام دی ہیں تفصیلی حالات لکھکر بھجوائیں گی گذشتہ جلدوں میں بھی بعض لجنات کو یہ شکوہ ہے کہ جس رنگ میں ان کا ذکر آنا چاہیئے تھا نہیں آیا۔ ان تین جلدوں میں صرف واقعات رکھے گئے تھے جلد چہارم میں الگ الگ ہر لجنہ کا تذکرہ مع کارکنات کے تذکرہ کے لایا جائے گا اس لئے جلد سے جلد مجھے حالات بھجوائیں تاکہ اگلے اجتماع تک یہ جلد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے شائع ہو جائے۔ اردو اور انگریزی مجلہ میں خلاصۃً ہمارے عقائد اور لجنہ کی خدمات کا تذکرہ ہے اور لجنہ کے کاموں سے تعارف کروانے کا ایک بہت اچھا ذریعہ ہر لجنہ اماء اللہ کے شعبہ اصلاح و ارشاد کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ اپنی ملنے جلنے والیوں میں اس کو تقسیم کریں تا اس کے ذریعہ وہ غلط فہمیاں جو ہمارے متعلق مشہور کی جاتی ہیں دور ہوں۔ احمدیہ جماعت کی خواتین کی خدمات کا غیر از جماعت خواتین کو علم ہو۔

اسی طرح ابھی یادگاری نشان جو بنوایا گیا تھا۔ وہ بھی کچھ موجود ہے جن بہنوں نے ابھی نہ خریدا ہو وہ خرید لیں بعد میں ان میں سے کوئی چیز نہیں مل سکے گی

تعلیم القرآن کی اہمیت

ہماری جماعت کی اکثریت دیہات میں ہے دیہات میں لجنات کی بھی کثرت ہے لیکن بہت سی لجنات صرف اس وجہ سے رپورٹ نہیں بھجوا سکتیں کہ لکھنا نہیں آتا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے جب سے لجنہ اماء اللہ قائم فرمائی اپنی متعدد تقاریر میں اس بات پر زور دیا کہ ہر احمدی خاتون کو بچی ہو یا جوان یا بوڑھی کم از کم اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن مجید ناظرہ آنا چاہیئے۔ چنانچہ ۱۹۲۲ء کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آپ نے لجنہ اماء اللہ کے سامنے ایک واضح اور ٹھوس پروگرام رکھا تھا اور فرمایا تھا کہ

لجنہ اماء اللہ کا پہلا قدم

یہ ہونا چاہیئے کہ جب ان کی تنظیم ہو جائے تو جماعت کی تمام عورتوں کو لکھنا اور پڑھنا سکھا دے۔

دوسرا قدم یہ ہونا چاہیئے کہ نماز - روزہ اور شریعت کے دوسرے موٹے موٹے احکام کے متعلق آسان اردو زبان میں مسائل لکھ کر تمام عورتوں کو سکھا دئے جائیں اور پھر تیسرا قدم یہ ہونا چاہیئے کہ ہر ایک عورت کو نماز کا ترجمہ یاد ہو جائے تاکہ ان کی نماز طوطے کی طرح نہ ہو کہ وہ نماز پڑھ رہی ہوں مگر ان کو یہ علم ہی نہ ہو کہ وہ نماز میں کیا کہہ رہی ہیں۔ اور

آخری اور اصلی قدم یہ ہونا چاہیئے

کہ تمام عورتوں کو باترجمہ قرآن مجید آ جائے۔"

بے شک شہر کی جماعتوں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین بھی موجود ہیں لیکن دیہات میں کثرت سے ایسی خواتین ہیں جو ابھی تک اردو لکھنا پڑھنا نہیں جانتیں۔ پس دیہات سے آنے والی نمائندگان کا یہ فرض ہے کہ وہ یہاں سے جانے کے بعد ایسا پروگرام بنائیں کہ ایک سال کے اندر اندر ان کے گاؤں کی ہر عورت اور ہر بچی اردو لکھنا پڑھنا سیکھ لے یہ بالکل مشکل کام نہیں یسرنا القرآن اور قرآن مجید صحیح پڑھنے کے ساتھ اردو خود آ جاتی ہے۔ لکھنے کی مشق چند روز کرنے سے معمولی لکھنا آ جاتا ہے۔

سرورِ کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول کلام الٰہی ہی ان الفاظ میں نازل ہوا تھا

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي
خَلَقَ۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ
مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ
الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ
بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ
مَا لَمْ يَعْلَمْ

ترجمہ:- اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جو جس نے سب اشیاء کو پیدا کیا اور جس نے انسان کو ایک خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو پڑھ کر سناتا رہ۔ کیونکہ تیرا رب بڑا کریم ہے۔ وہ رب جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا اور آئندہ بھی سکھائیگا) اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ اس رحمت للعالمین کی ہم نام لیوا ہیں۔ جو علم کے خزانے ہمارے لئے لے کر آیا اس سلطان القلم کی جماعت میں سے ہیں جس کو سب سے بڑا ہتھیار قلم عطا کیا گیا اور جس نے ساری عمر قلم سے جہاد کیا اور ادیان عالم کے مقابلہ میں اسلام کی فوقیت ثابت کی۔

اور ہم میں سے ایک عورت بھی ایسی نہ رہے جسے قرآن نہ آتا ہو اردو لکھنا پڑھنا نہ آتا ہو گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف بھی توجہ دلائی تھی اور فرمایا تھا کہ

"ضروری ہے کہ آپ کو قرآن کریم اور اس کا ترجمہ آتا ہو ہم اس سلسلہ میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کام شروع کرتے ہیں کچھ کام ہوتا ہے پھر بند ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے کی طرف از سر نو توجہ دینی چاہیئے۔ تعلیم بالغاں یعنی جو بڑی عمر کی عورتیں ہیں انہیں بھی اور جو احمدی نہیں ہیں ہم نے ان کو بھی پڑھانا ہے جب تک وہ پڑھیں گی نہیں اس وقت تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار پڑھ کر کس طرح محظوظ ہوا کریں گی"

پس تمام شہری لجنات کو قرآن مجید باترجمہ اور دیہاتی لجنات کو ناظرہ قرآن مجید۔ شریعت کے مسائل اور اردو لکھنا پڑھنا سال رواں میں اپنی ممبرات اور بچیوں کو سکھانا ہے۔ کوئی احمدی بچی جاہل نہیں رہنی چاہیئے کوئی احمدی بچی اور خاتون احکام شریعت سے بے خبر نہیں ہونی چاہیئے کوئی احمدی بچی اور خاتون ایسی نہیں ہونی چاہیئے جسے اپنی زبان میں پڑھنا اور لکھنا نہ آتا ہو۔

ہماری اصل منزل تو بہت آگے ہے یہ تو ابھی ابتدائی کام ہیں جب تک ہماری سو فیصدی عورتیں اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن مجید ناظرہ نہیں پڑھ لیتیں منزل تک پہنچنا بہت مشکل ہے وہ دن دور نہیں جب مغربی اقوام میں سے کثرت سے لوگ احمدیت کو قبول کریں گے ان خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے ابھی سے آپ نے اپنے کو تیار کرنا ہے۔ آپ میں خدا کا مسیح آیا۔ آپ میں سے بعض نے خلفاء سے برکت حاصل کی اور اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ انتہائی شفقت اور محبت سے بار بار آپکو سمجھا رہے ہیں۔ پس ایک طرف دینی علم سیکھنے کی طرف توجہ دیں اور دوسری طرف اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ اپنی اولادوں کی بہترین تربیت کریں اور انہیں احمدیت کا جانثار خادم بنائیں۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر۔

انتخابات قائدین مجالس

برائے سال ۱۳۵۲-۵۴ ہش / ۱۹۷۳-۷۵

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے ان کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرما دیں۔

نوٹ: جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں انتخاب فارم اور انتخاب کروانے کی درخواست قبل ازیں بھجوائی جا چکی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اکاؤنٹنٹ کی ضرورت

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ اکاؤنٹنسی کا تجربہ رکھنے والے دوست امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ مورخہ ۳۰/۱۱/۷۳ تک اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس اطفال فوری توجہ کریں

جملہ مجالس اطفال کے قائدین - ناظمین و مربیان کرام درج ذیل کوائف فوری طور پر شعبہ اطفال مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

نام مجلس .... ضلع .... کل تعداد اطفال

تعداد صف اول (۱۳ تا ۱۵ سال عمر) تعداد صف دوم (۷ تا ۱۲ سال)

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

معذرت

رسالہ خالد اور رسالہ تشحیذ الاذہان ماہ نومبر ۷۳ء بعض مجبوریوں کے پیش نظر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع نہیں ہو سکے جس کے لئے ادارہ معذرت خواہ ہے۔ براہ کرم قارئین خالد و تشحیذ اور ایجنٹ صاحبان اس ناچیز کو نظر انداز کر کے ممنون فرما دیں۔ انشاء اللہ یہ رسائل مورخہ ۲۵ نبوت (۲۵ نومبر) تک سپرد ڈاک کر دئے جائیں گے۔

(مینیجر خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں۔ اُن کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان)

محترم حمید الدین صاحب	احمد نگر	۵ء۰۰	روپے
" مختار احمد صاحب	لائل پور	۱۰۰	"
محترمہ بیگم بریگیڈیر راجہ منصور احمد صاحب معرفت میجر منظور الحسن صاحب گجرات		۲۰	"
" سعیدہ بیگم زوجہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دارالیمن ربوہ		۱۰	"
" بشریٰ طیبہ صاحبہ فیکٹری ایریا	ربوہ	۷	"
" ملک عبد الرب صاحب۔ محلہ دارالرحمت غربی	ربوہ	۱۰	"
" محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد ضلع حیدرآباد		۳۰	"
محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ 67/A محمد علی سوسائٹی	کراچی نمبر ۸	۲۵	"
" امۃ الوہاب بیگم صاحبہ	ملتان	۱۵	"
" قریشی محمد ارشد صاحب	جہلم	۵	"
" عبد الہادی صاحب امیر جماعت احمدیہ رحیم یار خان		۳	"
" محمد عاشق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال		۳	"
" شریف احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد		۱۰	"
جماعت احمدیہ اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور		۵	"
محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ		۵۵	"
" پیر محمد صاحب اختر علی پور چٹھہ		۸	"
" حاجی شفیق الحق صاحب کوئٹہ	کوئٹہ	۲	"
" عبد الوحید خان صاحب	"	۳ء۵۰	"
" خلیفہ طاہر احمد صاحب	"	۵۰	"
محترمہ والدہ صاحبہ شیر طارق صاحب دارالصدر شمالی	ربوہ	۵	"
" کیپٹن محمد رمضان صاحب دارالصدر غربی	"	۲۰	"
" امتیاز احمد صاحب ایم اے امتیاز ہائی سکول	لاہور	۴۰	"
" مسٹر لفٹننٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب	کراچی	۲۵	"
" چوہدری محمد شجاعت علی صاحب دارالصدر شرقی	ربوہ	۱	"
" قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور چھاؤنی		۲۰	"
" شیخ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ شہر		۸۰	"
" شیخ حبیب اللہ صاحب امینی بازار گوجر خان		۲۰	"
" ملک نذیر احمد خان صاحب	کراچی	۴۰	"
" چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب	"	۱۰	"
" حفیظ احمد صاحب (چنگا بنگیال)	"	۲ء۵۰	"
" آغا محمد عبد اللہ خان صاحب	"	۱	"
" ڈپٹی محمد حسین صاحب	"	۵	"
" محمد سعید صاحب	"	۳	"
والدہ محترمہ ڈاکٹر مرزا ایم ڈی حال امریکہ		۱۰	"
" میاں محمد نذیر صاحب بھاکا بھٹیاں (خود مع اہل و عیال)		۱۰۰	"
" حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ		۵	"
" عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں		۳۰	"
" ملک محمود احمد صاحب۔ حیدرآباد		۴۷	"
" محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ		۱۰	"
" " " " "		۲۸	"
" (بشریٰ صادقہ سوہنگی) " "		۱	"

(باقی)

الوداعی تقریب

مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ ربوہ مقامی کی طرف سے سابق مہتمم صاحب مقامی محترم سمیع اللہ صاحب سیال کی خدمت میں ایوان محمود میں محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی صدارت میں الوداعی تقریب منعقد کی گئی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم مشہود الحق صاحب نے کی۔ اس کے بعد عارف محمود صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ ناظم صاحب اطفال مکرم خواجہ عبد المومن صاحب نے سابق مہتمم صاحب مقامی کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ اور سابق مہتمم صاحب مقامی نے اس ایڈریس کا جواب دیا۔ اس کے ساتھ ہی صدر مجلس نے کارروائی کو عاجزانہ دعا کے ساتھ ختم کیا۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے۔

اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ مہلک اپھارہ سے بفضلہ تعالیٰ فوری طور پر نجات دلاتا ہے۔ فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن -/۸ روپے دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی (جانوروں کی ہر مرض کے علاج کا رسالہ مفت)

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶ و ۶۰۷

ایئر فورس میں ملازمت

پاکستان ایئر فورس میں پائلٹ آفیسرز کے لئے مقررہ فارموں پر درخواستیں طلب کی گئی ہیں انٹرویو کی آخری تاریخ ۱۱ر دسمبر ۱۹۷۳ء ہے تفصیلات اور انٹرویو کے لئے کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی اور پشاور میں نزدیک ترین پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سنٹر پر حاضر ہوں۔ لاہور میں یہ سنٹر ۳۸ ایبٹ روڈ لاہور اور راولپنڈی میں ۳ دی مال پر ہے۔

مختصر قواعد و ضوابط:

عمر ۱۸ر مارچ ۱۹۷۴ء کو ۱۶½ تا ۲۲ سال
ازدواجی حیثیت: غیر شادی شدہ
قومیت: پاکستانی
تعلیمی قابلیت: انٹرمیڈیٹ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔

(بحوالہ امروز مورخہ ۲۰ر نومبر ۷۳ء)

(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

مکرم ملک رشید احمد صاحب ابن ملک سلطان علی صاحب ذیلدار سابق۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات حادثہ بس میں اچانک وفات پا گئے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور ۵ لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(ملک محمد حسین احمدی چک ۲۸۶ سرگودھا)

درخواست دعا

مکرم شیخ محمد اسحاق صاحب محمد نگر لاہور صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام چند روز سے مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں مثانہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کا اپریشن کامیاب فرمائے۔ اور مکمل صحت دے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء

۲۶ فتح مطابق ۲۶ دسمبر بروز بدھ

(اجلاس اول)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن مجید و نظم — از جلسہ گاہ مردانہ

۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (از جلسہ گاہ مردانہ)

۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵ نظم

۱۰-۲۵ تا ۱۱-۰۰ تقریر محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (آزادی ضمیر کے عظیم علمبردار) — محترم مولانا ابو العطاء صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم (از جلسہ گاہ مردانہ)

۲-۱۵ تا ۳-۰۰ احمدیت کے متعلق مخالفین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا جواب — محترم مولانا عبد المالک خان صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

۳-۰۰ تا ۳-۴۵ تاریخ انبیاء علیہم السلام موازنہ قرآن کریم و بائیبل — محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

۳-۴۵ تا ۴-۳۰ اسلام کی نشاۃ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے — محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲۷ فتح مطابق ۲۷ دسمبر بروز جمعرات

(اجلاس اول)

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ تلاوت قرآن مجید — محترمہ [illegible] صاحبہ لاہور

۹-۲۵ تا ۹-۳۰ نظم

۹-۳۰ تا ۹-۴۵ رحمۃ للعالمین ﷺ — محترمہ شگفتہ اسلام صاحبہ

۹-۴۵ تا ۱۰-۱۰ تقریر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ مرکزیہ

۱۰-۱۰ تا ۱۰-۳۰ ذکر حبیب — حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

۱۰-۳۰ تا ۱۰-۳۵ نظم

۱۰-۳۵ تا ۱۰-۵۵ احمدی ماؤں کے فرائض — محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے۔

۱۱-۰۰ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

وقفہ برائے نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم

۲-۱۵ خطاب۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (اندرونہ جلسہ گاہ)

۲۸ فتح مطابق ۲۸ دسمبر بروز جمعہ

(اجلاس اول)

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ تلاوت قرآن مجید — محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ

۹-۲۵ تا ۹-۳۰ نظم

۹-۳۰ تا ۹-۴۵ قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے۔ — محترمہ نعیمہ سلمیٰ صاحبہ ایم اے

۹-۴۵ تا ۹-۵۰ نظم

۹-۵۰ تا ۱۰-۱۵ تقریر — حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ذکر حبیب — محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ حضرت فضل عمرؓ کے متعلق میری یادیں۔ — محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ الوداعی خطاب — محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم

۲-۱۵ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (از جلسہ گاہ مردانہ)

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

کیا مہتمم دار العلوم دیوبند محترم مولانا الحاج قاری محمد طیب صاحب تحریف کے مرتکب ہوئے؟

یا پھر یہ سہو قلم و کتابت شمار ہوگا؟

مہتمم دار العلوم دیوبند مولانا الحاج قاری محمد طیب صاحب اس زمانہ کی ایک بہت معروف اور جانی پہچانی علمی شخصیت ہیں۔ آپ کی ایک کتاب "تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام" ندوۃ المصنفین قرول باغ نئی دہلی نے (جس کے آپ رفیق اعزازی بھی ہیں) آج سے ۳۸ سال قبل ۱۳۵۶ھ میں عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ خاص اہتمام کے ساتھ شائع کی تھی۔ اس کتاب میں بھی قرآن مجید کی متعدد آیات اس طرح درج ہوئی ہیں کہ اصل آیات سے مطابقت قائم نہیں رہی۔ ذیل میں صرف دو نمونے ہدیۂ قارئین ہیں:-

۱۔ صحیح آیت: يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (البقرہ آیت ۲۷)

غلط:- يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقُونَ۔ (ص۲۱۹)

۲۔ صحیح آیت: وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا (الزخرف آیت ۶۲)

غلط: وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرِنْ بِهَا (ص۱۳۰)

اس آیت میں مصنف موصوف نے لعلم للساعۃ کا ترجمہ تبدیلی کے مطابق "قیامت کی نشانی" کیا ہے۔ کیا یہ بھی سہو ہی شمار ہوگا؟

شادی کی مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

ادارہ الفضل اس مبارک تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، محترم نواب مسعود احمد خان صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ) کی خدمت میں نیز خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ، خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ و حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ اور خاندان محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم اور دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

درخواست دعا: عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سلیم احمد صاحب ڈگری عارضہ قلب شدید بیمار ہیں ایک ماہ کے اندر دو مرتبہ شدید حملہ ہوا۔ احباب سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر عبد الرحمٰن صدیقی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع [illegible])